بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سورۃ البقرۃ
پارہ نمبر ۲

رکوع نمبر ۱۰ (آیت نمبر ۲۱۱ - 216)

آیت نمبر 211 :-

سوال : اس آیت میں روشن نشانیوں سے کیا مراد ہے ؟

جواب : اس آیت میں روشن نشانیوں سے مراد ہے۔

* موسیٰ کو دیئے جانے والے معجزے جیسے موسیٰ کا عصا، سمندر میں راستے کا بننا، فرعون کا ڈوبنا، پتھروں سے بارہ چشموں کا نکلنا، وادی طی میں آسمان پر بادلوں کا چھا جانا، من و سلویٰ۔
* حضرت موسیٰ کی نبوت کی نشانیاں۔
* وہ آیات جو نبیؐ کی نبوت کی دلیل ہیں۔

سوال : "نعمۃ اللّٰہ" سے کیا مراد ہے ؟

جواب : * اس سے مراد وہ معجزے ہیں جو ان کو دیئے گئے۔ نعمت کیوں کہا گیا تاکہ اسکے ذریعے سے ہدایت پا سکتے تھے۔

* نصیحت سے مراد کتاب یعنی تورات بھی ہے۔

سوال : تبدیل کرنے یا بدلنے سے کیا مراد ہے ؟

جواب : تبدیل کرنے سے مراد ہے۔

* تحریف کرنا
* انکار کرنا
* ایمان کے بدلے کفر اور انحراف کا رویہ اپنانا۔

آیت نمبر 212

سوال : کون لوگ ایمان لانے والوں کا مزاق اڑایا کرتے تھے ؟

جواب : اول دور میں صحابہ کرامؓ کی اکثریت غربت تھی۔ اسکی وجہ سے لوگ انکا مزاق اڑاتے تھے۔

* بعض روایات کے مطابق یہ آیت ابو جہل کے حق میں نازل ہوئی۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہاں مومنین سے مراد عبداللّٰہ بن مسعود، عمار، حبیب، بلالؓ اور صہیب ہیں۔

* بعض روایات کے مطابق یہ آیات عبداللّٰہ بن ابی اور اسکے ساتھیوں کے لیے اتری ہے۔

* اور بعض روایات کے مطابق یہ سرداران یہود کے لیے نازل ہوئیں۔

رکوع نمبر ۱۰ (آیت نمبر ۲۱۱ - ۲۱۶)

سوال: قیامت کے دن فوقیت کن وجوہات پر ملے گی؟
جواب: قیامت کے دن فوقیت ایمان اور تقوی کی بنیاد پر ملے گی۔

سوال: "بغیر حساب" سے کیا مراد ہے؟
جواب: اسکے دو معنی ہیں۔
۱- اللہ تعالیٰ کثرت سے رزق دیں گے۔
۲- حساب کتاب نہیں ہوگا۔

آیت نمبر 213
سوال: "اُمَّۃً وَّاحِدَۃً" سے کیا مراد ہے؟
جواب: آدمؑ سے نوحؑ تک سب امتیں توحید پر تھیں۔
حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آپﷺ نے فرمایا۔
"آدمؑ اور نوحؑ کے بعد دس قرن کا فاصلہ تھا اور سب لوگ ایک ہی دین پر تھے۔"

سوال: عموماً اختلاف کی وجہ کیا ہوتی ہے؟
جواب: جب مرکز عقیدت بدل جاتا ہے۔ جب لوگوں کے عقیدتوں اور محبتوں کے محور اللہ اور اسکے رسولﷺ کی ذات نہ رہے تو عموماً اختلاف جنم لیتا ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو کیوں مبعوث کیا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو مبعوث کیا تاکہ وہ۔
۱- نیک لوگوں کو خوشخبری دیں۔
۲- لوگوں کو ڈرائیں۔

سوال: کتاب کیوں نازل کی گئی؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے رسولوں کے ساتھ کتاب نازل کی تاکہ حق کے ساتھ لوگوں کے درمیان فیصلہ کردے اور آپس کے اختلاف کا خاتمہ کردے۔

سوال: "بَغْیًا بَیْنَھُمْ" میں کس کی طرف اشارہ ہے؟
جواب: ان لوگوں کی طرف اشارہ ہے جنہوں نے تعصب کی وجہ سے حق کو نہ مانا

سورة البقرة

پارہ نمبر ۲

رکوع نمبر ۱۰ (آیت نمبر ۲۱۱ - ۲۱۶)

آیت نمبر ۲۱۴

سوال: اس آیت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

جواب: جب ہم ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں اور جنت میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں آزماتے ہیں۔ جسمیں ہمیں سرخرو ہونا ہے اور مشکل حالات کے باوجود بھی دین پہ جمے رہنا ہے۔

آیت نمبر 215 :-

سوال: اس آیت کے مطابق مال کہاں خرچ کرنا ہے؟

جواب: مال خرچ کرنا ہے۔

۱- والدین کے لیے۔
۲- قریبی رشتہ داروں کے لیے۔
3- یتیموں کے لیے۔
۴- مسکینوں کے لیے۔
5- مسافروں کے لیے۔

آیت نمبر ۲۱۶ :-

سوال: "کُتِبَ" سے یہاں کیا مراد ہے؟

جواب: کُتِبَ یہاں فرض کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ جنگ کے دو راستے ہیں۔

۱- فرض عین یعنی سب پر لازم ہے۔
۲- فرض کفایہ یعنی اگر چند لوگ بھی کرلیں تو کافی ہے۔

عام حالات میں یہ نفل ہے اور بعض حالات میں جہاد مسلمانوں پر فرض ہو جاتا ہے اور اس وقت سب کو نکلنا پڑے گا۔

حضرت ابوہریرہ رض روایت کرتے ہیں کہ

اگر کوئی شخص مر گیا اور اس نے کبھی جہاد نہ کیا اور نہ کبھی اسکا دل جہاد کے لیے آیا تو وہ ایک قسم کے نفاق پہ مرا۔

سوال: آیت کے آخری حصے میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

جواب: بعض چیزیں انسان کو بظاہر اپنے لیے اچھی لگتی ہیں مگر ہوسکتا ہے کہ اسمیں ہمارے لیے خیر نہ ہو اسلیے اللہ پر مکمل توکل کرتے ہوئے اپنے معاملات اللہ کے سپرد کر دینے چاہییں کیونکہ اللہ سبحانہ تعالیٰ وہ جانتے ہیں جو ہم نہیں جانتے۔